بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵

روزنامہ
خاص نمبر ۲۷
قادیان
الفضل
یوم دوشنبہ

قیمت سالانہ ۱۸ روپے
ماہوار ۱½ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۰ ماہ ظہور ۱۳۲۶ ہش | ۳ شوال ۱۳۶۶ھ | ۲۰ اگست ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۹۵

مدینۃ المسیح ۱۸۱

قادیان ۱۹ ماہ ظہور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۵½ بجے شام کی اطلاع منظہر ہے کہ حضور کے پاؤں میں درد نقرس کا دورہ شروع ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت شدید قبض کی وجہ سے ناساز ہے۔ نیز کمر میں درد بھی ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم القرآن کلاس کے نمائندگان کو ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ اور لمبی دعا فرمائی۔

رات کو دعا کے لئے جگانے والے

حضرت عیسٰی علیہ السلام کو قرائن سے یا الہام کے ذریعہ معلوم ہو گیا تھا۔ کہ آپ کی زندگی کی وہ عظیم الشان گھڑی قریب آگئی ہے۔ جبکہ آپ کو پکڑ کر مجرموں کی طرح صلیب پر لٹکا دیا جائے گا۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی تھی۔ آپ اس دن سے پرے ہٹے۔ مگر جب وقت آ پہنچا۔ تو آپ ایک رات جب آپ اپنے حواریوں کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں تشریف لائے تو اپنے شاگردوں کو ایک جگہ بٹھا کر آپ کچھ دور جا کر دعا میں مصروف ہو گئے چنانچہ متی کی انجیل باب ۲۶ میں دعا کے واقعہ کو اس طرح بیان کیا گیا ہے "اس وقت یسوع ان کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا۔ اور اپنے شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جا کر دعا کروں۔ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور بے قرار ہونے لگا۔ اس نے ان سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ پھر ذرا آگے بڑھا۔ اور منہ کے بل گر کر یوں دعا کی۔ کہ اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے تو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔ پھر شاگردوں کے پاس آ کر ان کو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تم میرے ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے۔ جاگو اور دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔ پھر دوبارہ اس نے جا کر یوں دعا کی کہ اے میرے باپ اگر یہ میرے پئے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو۔ اور آ کر انہیں پھر سوتے پایا کیونکہ ان کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور ان کو چھوڑ کر پھر چلا گیا۔ اور پھر وہی بات کہہ کر تیسری بار دعا کی۔ تب شاگردوں کے پاس آ کر ان سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔"

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

اس دعا کے متعلق عیسائیوں کا عام یہی اعتقاد ہے کہ وہ قبول نہیں ہوئی۔ اگرچہ ہمارا یقین ہے کہ یہ دعا ضرور قبول ہوئی۔ کیونکہ نبیوں کی اضطراری حالت کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے

شیطان کی آخری جنگ..... مسیح موعود کی دعائیں اس کو ہلاک کر دیں گی۔

فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"میں دیکھتا ہوں کہ یہ زمانہ اس قسم کا آگیا ہے۔ کہ انصاف اور دیانت سے کام نہیں لیا جاتا۔ اور بہت ہی تھوڑے لوگ ہیں جن کے واسطے دلائل مفید ہو سکتے ہیں۔ ورنہ دلائل کی پرواہ بھی نہیں کی جاتی۔ اور قلم کام نہیں دیتا۔ ہم ایک کتاب یا رسالہ لکھتے ہیں۔ مخالف اس کے جواب میں لکھنے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہو گی۔ اور انبیاء علیہم السلام کا یہی طرز رہا ہے۔ کہ جب دلائل اور حجج کام نہیں دیتے۔ تو انکا آخری حربہ دعا ہوتی ہے جیسا کہ فرمایا واستفتحوا وخاب کل جبار عنید یعنی جب ایسا وقت آ جاتا ہے کہ انبیاء و رسل کی بات لوگ نہیں مانتے۔ تو پھر دعا کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ان کے مخالف متکبر و سرکش آخر نامراد اور ناکام ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی مسیح موعود کے متعلق جو یہ آیا ہے۔ ونفخ فی الصور فجمعناھم جمعا۔ اس سے بھی مسیح موعود کی دعاؤں کی طرف اشارہ پایا جاتا ہے۔ نزول از آسمان کے بھی معنے ہیں۔ کہ جب کوئی امر آسمان سے پیدا ہوتا ہے۔ تو کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اور اسے رد نہیں کر سکتا۔ آخری زمانہ میں شیطان کی ذریت بہت جمع ہو جائیگی۔ کیونکہ وہ شیطان کا آخری جنگ ہے۔ مگر مسیح موعود کی دعائیں اسکو ہلاک کر دیں گی"

(الحکم ۲۷ فروری سنہ ۱۹۰۲ء)

[illegible] بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر قادیان [illegible]

ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کی دعائیں کیا اثر رکھتی ہیں۔ حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:-

پانچویں قوت اقبال علی اللہ ہے جو امام الزمان کے لئے ضروری ہے۔ اور اقبال علی اللہ سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگ مصیبتوں اور ابتلاؤں کے وقت اور نیز اس وقت کہ جب سخت دشمن سے مقابلہ آ پڑے اور کسی نشان کا مطالبہ ہو۔ اور یا کسی فتح کی ضرورت ہو۔ اور یا کسی کی ہمدردی واجبات سے ہو خدا تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ اور پھر ایسے جھکتے ہیں کہ ان کے صدق اور اخلاص اور محبت اور وفا اور عزم لاینفک سے بھری ہوئی دعاؤں سے ملاء اعلیٰ میں ایک شور پڑ جاتا ہے۔ اور ان کی محویات کے تضرعات سے آسمانوں میں ایک دردناک غلغلہ پیدا ہو کر ملائک میں اضطراب ڈالتا ہے پھر جس طرح شدت کی گرمی کی انتہا کے بعد برسات کی ابتدا میں آسمان پر بادل نمودار ہونے شروع ہو جاتے ہیں اسی طرح ان کے اقبال علی اللہ کی حرارت یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سخت توجہ کی گرمی آسمان پر کچھ بنانا شروع کر دیتی ہے۔ اور تقدیریں بدلتی ہیں۔ اور الٰہی ارادے اور رنگ پکڑتے ہیں۔ یہاں تک کہ قضا و قدر کی ٹھنڈی ہوائیں چلنی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور جس طرح تپ کا مادہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر اسہال کی دوا بھی خدا تعالےٰ کے حکم سے ہی اس مادہ کو باہر نکالتی ہے۔ ایسا ہی مردان خدا کے اقبال [illegible]

آن دعائے شیخ نے چوں ہر دعاست
فانی است و دست او دست خداست

تین چار دن ہوئے کہ رات کو ایک اور دو بجے کے درمیان کا عمل تھا۔ کہ دروازہ پر زور سے کھٹکھٹ ہونے کی وجہ سے آنکھ کھل گئی۔ غفلت کے مارے سوئے پڑے تھے۔ جاگے تو سنا کہ کوئی جیسے کہہ رہا ہے۔ جاگو، جاگو حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے۔ میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔ تو ایک دوست کو دروازہ پر کھڑے پایا جس نے یہ پیغام دیا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ خطرہ ہے۔ اور سب لوگ جاگیں اور دعاؤں میں مصروف ہو جائیں۔ پھر ایک ہمسایہ کی آواز آئی جنہیں بھی یہی پیغام دیا۔ معاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وہ دعا والی رات آنکھوں کے سامنے آ گئی۔ وہی اضطرار وہی حواریوں کو آ آ کر بیدار کرنا۔ اور تاکیدیں کہ اٹھو اٹھو دعائیں مانگو دعائیں مانگو:-

حقیقت یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہر زمانے میں ایک طرح کے اخلاق و روحانی واردات کا اظہار کرتے ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ نے یہ فخر ہم کو بھی بخشا ہے۔ کہ ہمیں ایک ایسا امام دیا۔ جو دعاؤں کے لئے ہم کو راتوں کو کس طرح بیدار کر رہا ہے۔ جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے حواریوں کو اس عظیم الشان رات کو بیدار کرتے تھے۔ کتنی خوش نصیبی ہے ہماری اور کتنا بد نصیب ہے وہ جو پھر بھی بیدار نہ ہو۔ فتدبر

یہ سلسلہ زور سے بڑھیگا اور پھولیگا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاویگا

خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے۔ کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاویگا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی۔ اور ابتلا آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا۔ اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ (از حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

الانسان طبعاً اس کام کی طرف جھکتا ہے۔ جو اس کی نظر میں آسان نظر آتا ہے اور جو اس کے خیال میں فوری فوائد کا حامل ہوتا ہے۔ اگرچہ مومن کی تربیت عامۃ الناس سے الگ ایسی ہوتی ہے۔ کہ وہ صراط مستقیم کی طلب شناخت کر لیتا ہے۔ کہ خواہ اس راستہ میں مصائب نظر آتے ہوں۔ وہ ان پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن یہ طبعی رجحان جس کا ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔ بعض اوقات مومنوں کو بھی اس رو میں بہا لیجانے کی کوشش کرتا ہے۔

یہی وجہ تھی۔ کہ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ بدر کے موقعہ پر مدینہ سے نکل رہے تھے۔ تو چونکہ بعض مصالحہ کی بناء پر حقیقت حال سے تمام مومنوں کو آگاہ نہیں کیا گیا تھا۔ بہتوں کو یہی خیال ہوا۔ کہ شاید آپ مکہ کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرنے کے لئے جا رہے ہیں یہ خیال اس وجہ سے ان کے دل میں ابھر آیا تھا۔ کہ قافلہ پر حملہ کرنا آسان تھا۔

لیکن اللہ اور اس کے پاک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں جو کام تھا وہ گو بظاہر نہایت کٹھن تھا۔ مگر نتائج کے لحاظ سے اسلام کے حق میں نہایت مفید ثابت ہونے والا تھا اسی طرح وہی کام جو ان کی نظر میں نہایت مشکل اور کٹھن معلوم ہوتا تھا۔ لیکن اسلام کے لئے بہتر تھا آخر ان کے لئے آسان کر دیا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادہ ملائک کی مدد سے مسلمان کامیاب ہو گئے۔

آج اسلام کی تبلیغ کے لئے اللہ تعالیٰ نے اور ہی سامان کر دیئے ہیں۔ اور مسیح موعود علیہ السلام کا کام جیسا کہ حدیث یضع الحرب سے ثابت ہے۔ جنگ کو دنیا سے مٹانا اور

اسلام کا پیغام امن جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ تمام دنیا کو سنانا ہے اور اسی کام کو سر انجام دینے کے لئے جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی ہوئی ہے۔ آج بھی انسان کی طبعی کمزوریاں ہمارے راستہ میں کھڑا ہونا چاہتی ہیں۔ اور ایک کام جو طبعاً ہمیں دلپسند ہے۔ اور آسان نظر آتا ہے۔ ہم اپنے آپ کو اس کی طرف جھکا ہوا پاتے ہیں

لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کا امام حق جانتے ہیں۔ کہ نتیجۃً وہی بات اس عظیم الشان کام کے لئے زیادہ مفید ہے! جو اس نے فیصلہ کر دیا ہے۔ ہماری طبیعتیں کچھ پریشان سی ہیں۔ لیکن ہمیں سوچنا چاہیئے۔ کہ یہ کام ہمارا ذاتی کام نہیں ہے۔ جس کے لئے ہم کھڑے کئے گئے ہیں۔ یہ کام اسی کا کام جس نے یہ فیصلہ ہمارے لئے کیا ہے۔ ہمیں تو وہ کام کرنا ہے۔ یہ نہیں دیکھنا کہ اللہ تعالیٰ اپنا وہ کام ہم سے کس طرح کرانا چاہتا ہے جب اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے۔ تو اسی طرح ہماری فتح ہے۔ ورنہ وہ یہ فیصلہ نہ فرماتا۔

ہم ملکوں کی تسخیر کے لئے نہیں کھڑے ہوئے۔ اس لئے یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ہم کس ملک میں ہیں۔ جہاں بھی ہمارا مولا کریم ہمیں رکھنا چاہتا ہے ہمیں تو اپنا کام کرنا ہے اور چونکہ یہی اس کی مرضی ہے۔ تو یقیناً وہ ہم کو ضائع نہیں ہونے دے گا اور ضرور ہماری نصرت کو آئیگا اور ایسے سامان کر دے گا۔ کہ ہم اپنا کام آرام اور امن سے کر سکیں گے زیادہ تفصیل کی چنداں ضرورت نہیں مومن کی فراست ہی ایسی ہوتی ہے۔ کہ جب اس کے خدا کا حکم ہو تو وہ ان ربی علی صراط مستقیم کہہ کر سر جھکا دیتا ہے۔ اور بلا چون و چرا کام میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت اس کے ساتھ ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ اور یہی

Digitized by Khilafat Library

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند قابل غور الہامات

162

مرتبہ خورشید احمد

(۱) "ایک چونکا دینے والی خبر" - تذکرہ صفحہ ۵۸۵ اس کے قریب کی تاریخوں کے الہامات: "آریوں کا بادشاہ" "انی مع الروح معک و مع اهلک" ترجمہ میں مع جبریل کے تیرے ساتھ اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں

(۲) "خدا کی طرف سے سب پر اداسی چھا گئی" (صفحہ ۵۲۴) اس کے قریب کی تاریخ کا الہام "انی مهين من اراد اهانتك"

(۳) "افسوسناک خبر آئی ہے" (صفحہ ۶۳۴) اس کے ساتھ ہی الہام ہے "انی مع الرسول اقوم"۔

(۴) "ہے تو بھاری مگر خدائی امتحان کو قبول کر" (صفحہ ۶۴۷) اس سے پہلے یہ الہام درج ہے "خوش آمدی نیک آمدی"

(۵) "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پناہ گزین ہوئے قلعہ ہند میں" (صفحہ ۶۶۷) اس الہام کے قریب کی تاریخوں میں ہی یہ مبشر الہامات ہوئے:۔

"بلا عید و انواع" "بستر عیش" "خوش باش کہ عاقبت نکو خواہد بود" "فبشری للمؤمنین" "الٰہی میرے سلسلہ کو ترقی ہو اور تیری نصرت اور تائید اس کے شامل حال ہو" "ہماری فتح" "ہمارا غلبہ" "مظهر من الله و فتح مبين" "ظفر و فتح من الله" صفحہ ۶۶۶ و ۶۶۷۔

(۶) "۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ڈاکٹر عبداللہ سامنے نظر آئے۔ جب قریب پہنچے تو مسکرا کر مجھے کہنے لگے کہ تار آئی ہے کہ دو پل ٹوٹ گئے۔ میں نے دریافت کیا کون کون سا پل اور کس کس مقام کا پل ٹوٹا ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ یہ تو معلوم نہیں مگر یہ معلوم ہے کہ وہ دو پل جو ٹوٹے ہیں وہ پنجاب کے پل ہیں۔ پھر اس کے بعد الہام ہوا "العيد الآخر تنال منه فتحا عظيما" ایک اور عید ہے جس میں تو بڑی فتح پائے گا۔ صفحہ ۶۴۲

(۷) "ایک عرصہ ہوا میں نے خواب دیکھا کہ گویا میر ناصر نواب ایک دیوار بنا رہے ہیں۔ جو فصیل شہر ہے میں نے اس کو جو دیکھا تو خوف آیا۔ کیونکہ وہ قد آدم بنی ہوئی تھی۔ خوف یہ ہوا کہ اس پر آدمی چڑھ سکتا ہے۔ مگر جب دوسری طرف دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ قادیان بہت اونچی کی گئی ہے اس لئے یہ دیوار دوسری طرف سے بہت اونچی ہے اور یہ دیوار گویا پختہ کی بنی ہوئی ہے اور فرش کی زمین بھی پختہ کی گئی ہے۔ اور غور سے جو دیکھا تو وہ دیوار ہمارے گھروں کے ارد گرد ہے۔ اور ارادہ ہے کہ قادیان کے گرد بھی بنائی جاوے۔ شاید اللہ رحم کر کے ان بلاؤں میں تخفیف کر دے۔"

(تذکرہ صفحہ ۲۰۳)

نوٹ:۔ قادیان کے ارد گرد کی موجودہ قد آدم فصیل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی زیر نگرانی تیار ہوئی ہے۔

اس خواب سے دو دن قبل کا الہام ہے "انی احافظ کل من فی الدار" میں اس گھر کے تمام لوگوں کی حفاظت کروں گا۔ صفحہ ۲۰۱

(۸) "دیکھا کہ میں کسی راستہ پر چلا جاتا ہوں۔ گھر کے لوگ بھی ساتھ ہیں۔ ارادہ ہے کہ ایک مسجد میں جانا ہے جاتے جاتے ایک گھر میں جا داخل ہوئے ہیں۔ گویا وہ گھر ہی مسجد موعود ہے جس کی طرف ہم جا رہے ہیں۔ اندر جا کر دیکھا ہے کہ ایک عورت عمر ۱۸ سال سفید رنگ وہاں بیٹھی ہے اس کے کپڑے بھگوے رنگ کے ہیں۔" تذکرہ صفحہ ۳۴۳

(بھگوا رنگ ہندوؤں کا مذہبی رنگ ہے۔ جو ہندوستان کے قومی جھنڈے میں بھی دکھایا گیا ہے)

(۹) "خواب میں دیکھا ہے کہ تھوڑے سے چنے بھنے ہوئے سفید ہیں ...... گویا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی امر مکروہ چھوٹا یا بڑا درپیش ہے۔ ...... الخ مع العسر يسرا ان مع العسر يسرا یہ زندگی کا حکم ہے جب تنگی آوے تو سمجھنا چاہیے کہ اس کے بعد فراخی بھی آوے گی" صفحہ ۵۲۲ اس کے چند دن بعد ہی الہام ہوا۔ "انی معک یا ابن رسول الله" ترجمہ اے رسول کے بیٹے میں تیرے ساتھ ہوں۔

مندرجہ بالا الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں جہاں آنے والے [illegible] حالات کی اطلاع دی گئی ہے۔ وہاں ساتھ ساتھ ہی تبشیر کے پہلو بھی موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آنے والے [illegible] کا نتیجہ آخر اسلام اور احمدیت کے لئے مبارک ہی ہوگا۔ انشاء اللہ۔

فوری ضرورت

ہمیں اپنی دکانوں کیلئے چند تجربہ کار سیلز مینوں کی ضرورت ہے جن کی تعلیم ایف اے یا میٹرک تک ہو اور حساب کتاب کا کام بھی سمجھتے ہوں تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی۔ خواہشمند مجھے ملیں۔

المشتہر خاکسار چوہدری محمد اکرام اللہ معرفت سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان اطلاع گمشدگی حصص سرٹیفکیٹس

مندرجہ ذیل نمبر سرٹیفکیٹس گم ہو چکے ہیں اور ان کے دوبارہ اجراء کے لئے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اگر کسی کو ان سرٹیفکیٹس کے اجراء پر اعتراض ہو تو وہ دس دن کے اندر اندر اپنا اعتراض کمپنی کے دفتر میں پیش کرے۔ ورنہ سرٹیفکیٹس کا اجراء کر دیا جائیگا اور پھر کوئی امر قابل سماعت نہ ہوگا

(۱) عمر دین صاحب	سرٹیفکیٹ	۸۲۳۰	بابت ایک حصہ	۳۰۷۵
(۲) منظور احمد صاحب	〃	۳۱۰	〃 〃 〃	۱۱۳۷
(۳) محمد اسحاق صاحب	〃	۷۵۵	〃 〃 〃	۲۹۸۸
(۴) سیدہ نذیر بیگم	〃	۱۰۰۷	〃 〃 〃	۳۴۲۵
(۵) عمر بی بی صاحبہ	〃	۲۴۳	〃 〃 〃	۸۵۰
(۶) امۃ الحمید بیگم	〃	۵۲۸	〃 〃 〃	۱۵۹۰

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے ہمیشہ خاکسار سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ
قریشی منزل دارالعلوم
قادیان

پاکستان کی طرف سے اتحادی اقوام کا رکن بننے کی درخواست

لیک سکسیس ۱۹ اگست۔ پاکستان گورنمنٹ نے جمعیتہ اقوام متحدہ کا ممبر بننے کی درخواست دی تھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ سیکیورٹی کونسل نے اس درخواست کو منظور کر لینے کی سفارش کی ہے۔ اس موقع پر برطانوی نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اس درخواست پر غور کرنا کوئی پیچیدہ مسئلہ نہیں ہے۔ یہ ایک سیدھا سادہ سوال ہے۔ البتہ یہ درست ہے۔ کہ اس قسم کی مثال اس سے پہلے موجود نہیں ہے۔ فرانس کے نمائندہ نے کہا۔ پاکستان ایک طرح سے تو پہلے ہی جمعیتہ اقوام متحدہ کا نمائندہ ہے۔ کیونکہ ہندوستان کی نمائندگی میں وہ بھی شامل تھا۔ ہندوستان کے نمائندہ نے کہا۔ ہندوستان چاہتا ہے۔ کہ اس درخواست کو جلد از جلد منظور کر لیا جائے۔ تاکہ پاکستان جی اجلاس میں فوراً شامل ہو سکے۔

انڈونیشیا میں ڈچ حملے جاری ہیں

جوگجا کارٹا ۱۹ اگست۔ انڈونیشین فوج کے مرکز سے جاری شدہ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ڈچ فوج جاوا کے ایک حصے کی طرف حملہ کر رہی ہے۔ ڈاکٹر فان موک ڈچ گورنر نے حکومت ہالینڈ سے اجازت طلب کی ہے۔ کہ وہ انڈونیشیا کے پایہ تخت جوگجا کارٹا کی طرف پیشقدمی کر سکے اس پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں۔

ضروری خبریں

”پنجاب کی بدامنی کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کارروائی کیجائیگی“

ہندوستان اور پاکستان کے وزرائے اعظم کا مشترکہ بیان

لاہور ۱۹ اگست۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان اور مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان کل اکٹھے امرتسر تشریف لے گئے۔ اور وہاں انہوں نے فساد زدہ علاقوں کا معائنہ کیا۔ اور مقامی حکام اور لیڈروں کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔ معائنہ کے بعد دونوں وزرائے اعظم نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا۔ جس میں کہا۔ تین دن ہوئے۔ ملک میں دو نئی حکومتیں قائم ہو گئی ہیں۔ اس موقعہ پر سوائے پنجاب کے ہر جگہ خوشیاں منائی گئی ہیں۔ پنجاب میں برابر تباہی اور قتل و غارت کا سلسلہ جاری ہے۔ ہم نے سب سے پہلے اس صورت حالات پر غور کیا ہے اور یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس بدامنی کو روکنے کے لئے فوراً ہر ممکن کارروائی کی جائے۔ اس سلسلے میں مغربی اور مشرقی پنجاب کی حکومتیں ایک خاص پروگرام کے ماتحت مل کر کام کرینگی۔ اور مرکزی حکومتیں ان کی مدد کریں گی۔ ہم پنجاب کے دونوں حصوں کے چھوٹے بڑے افسروں سے یہ امید رکھتے ہیں۔ کہ وہ ہماری پالیسی پر چلیں گے۔ وہ بدامنی کو دور کرنے کے لئے جو بھی قدم اٹھائیں گے۔ ہم ان کی مدد کرینگے اگر کسی علاقہ میں بدستور بدامنی موجود رہی۔ تو اس کا مطلب یہ سمجھا جائیگا۔ کہ اس علاقہ کا افسر ناکام رہا ہے۔ افسروں کو مکمل طور پر غیر جانبداری سے کام لینا چاہیئے۔ ہم لوگوں کو ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں پہنچانے اور پناہ گزینوں کی مدد کرنے کی بھی ہر ممکن سعی کریں گے۔ عوام کو ہمارے ساتھ پورے طور پر تعاون کرنا چاہیئے۔ کیونکہ بدامنی کسی فرقہ کے لئے بھی مفید نہیں ہے۔ مغربی اور مشرقی پنجاب کی وزارتوں نے بھی ایک مشترکہ بیان میں یہ وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ قیام امن کی مل کر پوری کوشش کریں گی۔ اس سلسلے میں دونوں حکومتوں کے وزراء وقتاً فوقتاً باہمی ملاقات کرتے رہیں گے۔ نیز یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے دو نمائندے امرتسر اور مشرقی پنجاب کے دو نمائندے لاہور میں بھیجے جائیں۔ جو انتظامات کی نگرانی کریں۔ دونوں حکومتوں نے بدامنی کو دور کرنے کے لئے بعض اہم فیصلے کئے ہیں۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر لیاقت علی خاں پنجاب کا دورہ کرنے کے بعد اپنے اپنے دارالخلافوں کو واپس روانہ ہو گئے ہیں۔

مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کے لئے امدادی فنڈ

لاہور ۱۹ اگست۔ میاں امیر الدین میئر لاہور کارپوریشن نے مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کی مدد کے لئے ایک فنڈ کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ اور اپیل کی ہے۔ کہ عوام کو اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔ اس فنڈ کی تمام رقوم آسٹریلیشیا بنک شاہ چراغ بلڈنگ مال روڈ لاہور کے پتہ پر بھیجی جائیں۔

جنوبی افریقہ سمجھوتے کیلئے تیار نہیں

جنرل سمٹس کا خط بنام نہرو

کیپ ٹاؤن ۱۹ اگست۔ جنرل سمٹس وزیر اعظم جنوبی افریقہ نے پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان کو ایک خط کے ذریعے آگاہ کیا ہے۔ کہ وہ سمجھوتہ کرنے کی خاطر سیکیورٹی کونسل کی قرار داد پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ لنڈن میں جنرل سمٹس کا ایک خط شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے پنڈت نہرو کی طرف سے پیشکردہ سمجھوتے کی شرائط کا جواب دیا ہے۔ آپ نے لکھا ہے۔ میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ کہ ہم نے کوئی معاہدہ توڑا ہے۔ یا ہم نے اتحادی اقوام کے چارٹر کی خلاف ورزی کی ہے۔

پاکستان کو مزید پیغامات خیر سگالی

کراچی ۱۹ اگست۔ عراق۔ ایران۔ زنجبار اور حبشہ کی حکومتوں نے بھی حکومت پاکستان کو خیر سگالی کے پیغام بھیجے ہیں۔ مسٹر محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان نے شاہ حبشہ کو پیغام کے جواب میں لکھا ہے۔ آپ کا ملک حبش مسلمانوں کو بہت عزیز ہے۔ کیونکہ آپ کے ملک نے ابتدائی دور میں مسلمانوں کو پناہ دی تھی۔ فلسطین کے مفتی اعظم نے بھی مسٹر جناح کو مبارکبادی کا پیغام ارسال کیا ہے۔ اور اس امید کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان آزادی کو مضبوط بنیادوں پر استوار کریگا۔

مجالس خدام الاحمدیہ ـــــ مساعی کی رپورٹ

ہماری تنظیم اس امر کی متقاضی ہے۔ کہ ہمارا ہر کام بروقت ہو۔ مکمل ہو اور مرکز اس سے آگاہ رہے۔ مرکز کا ہر بات سے آگاہ رہنا نہایت ضروری ہے۔ مگر ہماری مجالس اس طرف بہت ہی کم توجہ کرتی ہیں۔ اور رپورٹ بھجوانے میں بہت زیادہ غفلت سے کام لے رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں مجالس کو بار بار بذریعہ خطوط توجہ دلائی گئی ہے۔ مگر کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکل سکا۔ رپورٹ کا بروقت بھجوانا نہایت ضروری ہے۔ اور استقلال کے ساتھ بھجواتے رہنا لازمی امر ہے۔ قائدین مجالس اس طرف توجہ کریں۔ اپنی رپورٹ بروقت بھجواتے رہیں۔ اسی طرح اکثر مجالس کے پتہ جات مرکز میں نامکمل ہیں۔ جن کی وجہ سے خطوط ضائع ہو جاتے ہیں۔ میں اس اعلان کے ذریعہ جملہ مجالس کے عہدیداران کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ ایک پوسٹ کارڈ فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں۔ جس میں ڈاک کا موجودہ پتہ صاف لکھا ہوا ہو۔ تا مرکز کے خطوط ضائع نہ ہوں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی فوری ادائیگی کے متعلق ضروری اعلان

احباب کو معلوم ہے۔ کہ آج کل حالات عجیب رنگ اختیار کر رہے ہیں۔ اور متقضی ہیں کہ جلسہ سالانہ کے لئے ضروری اشیاء جلد خرید کر لی جائیں۔ کیونکہ بعض اوقات اشیا بالکل ملتی ہی نہیں۔ اور اگر بڑی مشکل سے میسر بھی آ جائیں۔ تو بہت قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے وقت کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے نہایت ضروری ہے۔ کہ ابھی سے وہ تمام چیزیں جمع کر لی جائیں۔ جو کہ اس مبارک تقریب کے لئے ضروری ہیں۔ لہذا احباب اور عہدہ داران کی خدمت میں پرزور درخواست ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی وصولی کے لئے سر توڑ کوشش کر کے سو فی صدی چندہ وصول کر کے جلد از جلد مرکز میں ارسال کریں۔ تاکہ پیسے کے نہ ہونے کا سوال اشیاء کی فراہمی میں حائل نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ ایسا کرنے والوں کے اموال میں یقیناً برکت دے گا۔ (ناظر بیت المال)

اطلاع ۱۹ اگست کا پرچہ الفضل بوجہ تعطیل عید الفطر شائع نہیں ہوا۔ مینیجر